USAID
امریکی عوام کی طرف سے

CGPA
CENTRE FOR GOVERNANCE AND PUBLIC ACCOUNTABILITY

مجھے جاننے کا حق ہے!

تعارف:

معلومات تک رسائی کا حق ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ اِس حق کے تحت شہری سرکاری اِداروں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کا نفاذ ہوا ہے۔ اِس قانون کی رُو سے شہری صوبائی، ضلعی اور تحصیل کی سطح پر سرکاری اِداروں سے معلومات حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013 اُن بیشتر خصوصیات کا حامل ہے جو ایک بہترین قانون سازی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کے قانون کا ابتدائیہ اِس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ معلومات تک رسائی اور شفافیت، جمہوریت کے امور کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مزید یہ کہ اِس قانون کو عملی جامہ پہنانے سے حکومتی امور میں بہتری اور کرپشن میں کمی لائی جاسکتی ہے۔

خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے اہم نکات:

۱۔ اِس قانون کے تحت تمام سرکاری ادارے پابند ہیں کہ وہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔

۲۔ معلومات 10 دن کے اندر اور زیادہ سے زیادہ 20 دن میں فراہم کی جائیں گی۔ ۳۔ معلومات حاصل کرنے کیلئے وجہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

۴۔ معلومات حاصل کرنے کے لیے کوئی سرکاری فیس نہیں ہے۔ مزید یہ کہ 20 صفحوں تک معلومات مفت فراہم کی جائے گی۔

۵۔ شہریوں کو معلومات فراہم کرنے کے لئے سرکاری اِداروں میں پبلک اِنفارمیشن آفیسرز تعینات کئے گئے ہیں۔

۶۔ سرکاری اِدارے میں کسی قسم کی کرپشن کے بارے میں معلومات ظاہر کرنے والوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

۷۔ آپ ای میل یا فیکس کے ذریعے بھی معلومات حاصل کرنے کے لیے درخواست دائر کر سکتے ہیں۔

خیبر پختونخواہ معلومات تک رسائی کا قانون 2013 کے تحت مندرجہ ذیل معلومات مستثنیٰ ہیں:

۱۔ جس سے ملکی سالمیت کو نقصان پہنچے۔ ۲۔ ملکی معیشت کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔ ۳۔ کسی فرد کی ذاتی معلومات۔

۴۔ اِیسی معلومات جس سے بین الاقوامی تعلقات یا تحفظ کو نقصان پہنچے۔ ۵۔ اِیسی معلومات جس سے پالیسی سازی میں نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔

خیبر پختونخواہ اِنفارمیشن کمیشن کا دائرہ اِختیار:

خیبر پختونخواہ اِنفارمیشن کمیشن صوبائی سطح پر تشکیل دیا ہے۔ جس کا کام شہریوں کو معلومات نہ ملنے کی صورت میں اُن کی شکایات کا ازالہ کرنا اور سرکاری اِداروں سے معلومات تک رسائی کو ممکن بنانا ہے۔

خیبر پختونخواہ اِنفارمیشن کمیشن کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہیں:

۱۔ کمیشن درج کی گئی شکایت پر 60 دن کے اندر جواب دینے کا پابند ہے۔ ۲۔ سرکاری اداروں کو معلومات فراہم کرنے کا حکم جاری کرسکتا ہے۔

۳۔ معلومات فراہم نہ کرنا یا تاخیر کی صورت میں پبلک اِنفارمیشن آفیسر پر -/250 سے -/25,000 روپے تک جُرمانہ عائد کرسکتا ہے۔

۴۔ سمن جاری کرنا۔ ۵۔ سرکاری اِداروں سے دستاویزات طلب کرنا اور ان کی جانچ پڑتال کرنا۔ ۶۔ پبلک اِنفارمیشن آفیسرز کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔

۷۔ اِنفارمیشن کمیشن کی کارکردگی اور آڈٹ سے متعلق سالانہ رپورٹ تیار کرنا۔

مئی 2015

اِس اشاعتی یا بصری (یا دیگر مواد) کی تیاری ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی ترقی کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے۔ تاہم اِس کے مندرجات کی ذمہ داری کلی طور سینٹر فار گورننس اینڈ پبلک اکاؤنٹبیلٹی CGPA کے سر ہے اور ضروری نہیں کہ ادارہ ریاستہائے متحدہ امریکہ برائے بین الاقوامی یا امریکی حکومت اِس میں پیش کیئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

مزید معلومات کے لئے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ www.c-gpa.org